# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

## بارانی علاقوں کے کاشتکار گندم کی منظور شدہ اقسام کا بیج بوائی کے لئے استعمال کریں اور ترجیحاً 15 نومبر تک کاشت مکمل کرلیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

**لاہور 25 اکتوبر 2022:** محکمہ زراعت پنجاب نے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کو گندم کی زیادہ پیداوار کیلئے منظور شدہ اقسام کاشت کرنے کی ہدایت کی ہے۔کاشتکار محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام مرکز19،عروج22،بارانی17،پاکستان13،فتح جنگ16،احسان16،ایم اے 21اور پاکستان 13 کی کاشت 20 اکتوبر تا20 نومبر تک مکمل کریں۔امسال حکومت پنجاب کی جانب سے گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج 1200روپے فی ایکڑ سبسڈی پر دیا جا رہا ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق گندم کی بوائی کیلئے 40 تا50 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگا لیں۔گندم کی کاشت سے قبل عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔کاشتکار بوائی سے قبل دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کی کاشت یقینی بنائیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ کم بارش والے علاقوں (راجن پور،لیہ،ڈیرہ غازی خان،مظفر گڑھ،بھکر،میانوالی،جنڈ ،پنڈی گھیب اورخوشاب کے بارانی علاقہ جات) میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی،ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جب کہ درمیانی بارش والے علاقوں (چکوال،تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات) میں بوائی کے وقت سوا بوری ڈی اے پی،سوا بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔زیادہ بارش والے علاقہ جات (راولپنڈی،اٹک،جہلم،نارووال، سوہاوہ،نارووال،گجرات،کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات) میں بوائی کے وقت ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ بارانی گندم کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور بوائی کے بعد اگر 18 تا20 دن کے اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور وتر بھی دیر تک قائم رہے گا یا فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کریں۔

☆☆☆☆